قومی نوجوانوں کے نام

بشکریہ: "ترجمان" دہلی

انتخاب: فیصل آزاد

یہ کیا ہو گئی آج حالت تمہاری
رہے گی یہ کب تک جہالت تمہاری
ہے شیطان سے بڑھ کر شرارت تمہاری
بڑھی جا رہی ہے جسارت تمہاری

ذرا اب تو اللہ سے لو لگا لو

تمہیں گفتگو کا سلیقہ نہ آیا
سر بزم لوگوں کا ٹھٹھا اڑایا
خرافات میں رات اور دن گنوایا
تمہیں آج شیطان نے کتنا گرایا

خدا کے لیے اپنی حالت سنبھالو

ادب میں کہیں بھی نہیں نام صد حیف
ہے کرنا بدی کے ہر ایک کام صد حیف
گزرتے ہیں یونہی صبح و شام صد حیف
خدا جانے کیا ہو گا انجام صد حیف

جہالت کو اب دل سے اپنے نکالو

ہیں گالی کے کلمے زباں پر تمہارے
بڑے سورما نوجواں ہیں ہمارے
یہ بھرتے ہیں ہر بات پر بس ترارے
شرر بار نظروں میں آئے شرارے

خدا کے لیے اپنی حالت سنبھالو

جو مسجد میں جاؤ تو اس میں شرارت
جو محفل میں جاؤ تو اس میں شرارت
جو مکتب میں جاؤ تو اس میں شرارت
جو کالج میں جاؤ تو اس میں شرارت

ادب میں مقام اپنا کچھ بنا لو

سلاموں کے بدلے ہے گالی زباں پر
تکبر سے رہتا ہے سر آسماں پر
جمود اور تعطل ہے سارے جہاں پر
گزرتے ہیں اوقات ہوٹل دوکان پر

ابھی وقت ہے اپنی حالت سنبھالو

نہ استاد کی اور نہ غیروں کی عزت
نہ ماں باپ کی اور بزرگوں کی عزت
نہ بھائی بہن اور نہ اپنوں کی عزت
نہ احباب کی اور نہ یاروں کی عزت

گناہوں سے للہ دامن بچا لو

نمازوں سے بھی تم کو رغبت نہیں ہے
خدا اور نبی ﷺ سے محبت نہیں ہے
کلام الٰہی سے الفت نہیں ہے
تو ہی فیصلہ کر یہ غفلت نہیں ہے؟

خدا کے لیے اپنی حالت سنبھالو